بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily
# ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم ۔ اتوار

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

| جلد ۵۸/۲۳ | ۱۸ رجمادی الاوّل ۱۳۸۹ھ ـ ۳ ظہور ۱۳۴۸ ہش ـ ۳ اگست ۱۹۶۹ء | نمبر ۱۷۹ |
|---|---|---|

## اخبارِ احمدیہ

● سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مری میں قیام فرما ہیں حضور ایدہ اللہ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور التزام سے دعائیں کرتے رہیں ٭

● جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کراچی میں قیام فرما ہیں۔ وہاں آپ کی طبیعت شدید سر درد کے دوروں اور ضعف کی وجہ سے ناساز چلی آرہی ہے۔ احبابِ جماعت خاص توجہ، التزام اور درد و الحاح سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپکی عمر میں بے انداز برکت ڈالے۔ آمین ٭

● ربوہ ۲ ظہور۔ محترمہ صاحبزادی سیدہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ بیگم محترم جناب میاں عبدالرحیم احمد صاحب کو ۲۶ اور ۲۷ ر دنا کی درمیانی رات اچانک بلڈ پریشر بہت بڑھ جانے کے باعث شدید اعصابی کمزوری ہو گئی۔ اسکے بعد سے یہ ایام بے خوابی، بے چینی اور گھبراہٹ میں گزر رہے ہیں۔ اعصابی تکلیف کے اثرات ابھی تک چل رہے ہیں۔ احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترمہ صاحبزادی صاحبہ موصوفہ کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین۔

● ربوہ ۲ ظہور۔ محترم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب کی عام طبیعت تو بفضلہ تعالیٰ پہلے سے بہتر ہے لیکن گزشتہ رات بے چینی کی تکلیف رہی اور نیند نہیں آئی۔ احبابِ جماعت آپ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ اور درازئ عمر کے لئے بالالتزام دعائیں جاری رکھیں ٭

● ربوہ ۲ ظہور۔ کل یہاں نمازِ جمعہ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے پڑھائی۔ نماز سے قبل آپ نے خطبہ جمعہ میں قرآن مجید کے علوم سیکھنے اور دوسروں کو سکھانے کی اہمیت پر زور دیا۔ آپ نے سورہ توبہ کی آیت وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ طَائِفَةٌ لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنْذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے واضح فرمایا کہ یہ امر نہایت ضروری ہے کہ احباب بار بار مرکز میں جمع ہوں یہاں رہ کر قرآنی علوم کی تحصیل کریں اور دین سیکھیں اور پھر اپنی اپنی جماعتوں میں واپس جاکر دوسروں کو یہ علوم پڑھائیں آپ نے فرمایا اسی غرض کے ماتحت مرکز میں ہر سال درس القرآن کلاس منعقد کی جاتی ہے۔ امسال یہ کلاس ۲ ظہور سے شروع ہو رہی ہے۔ آپ نے احباب کو اس کلاس سے پورا پورا فائدہ اٹھانے اور قرآنی علوم سیکھ کر دوسروں کو ان علوم سے بہرہ ور کرنے کی طرف توجہ دلائی ٭

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

# وہ جس کو عبادت میں لذت نہیں آتی اس کی جان کیوں غم سے نڈھال نہیں ہو جاتی؟

## اسے نماز کی لذت اور حظ پانے کیلئے خدا سے نہایت سوز اور جوش کے ساتھ دعا مانگنی چاہیئے

"مجھے سخت اضطراب ہوتا اور کبھی کبھی یہ رنج میری جان کو کھانے لگتا ہے کہ ایک دن اگر کسی کو روٹی یا کھانے کا مزہ نہ آئے تو طبیب کے پاس جاتا اور کیسی کیسی منتیں اور خوشامدیں کرتا ہے روپیہ خرچ کرتا اور دکھ اٹھاتا ہے کہ وہ مزہ حاصل ہو ...... مگر آہ! وہ مریضِ دل، وہ نامراد کیوں کوشش نہیں کرتا جس کو عبادت میں لذت نہیں آتی! اس کی جان کیوں غم سے نڈھال نہیں ہو جاتی؟ دنیا اور اس کی خوشیوں کے لئے کیا کچھ کرتا ہے مگر ابدی اور حقیقی راحتوں کی وہ پیاس اور تڑپ نہیں پاتا۔ کس قدر بے نصیب ہے! کیسا ہی محروم ہے! عارضی اور فانی لذتوں کے علاج تلاش کرتا ہے اور پالیتا ہے۔ کیا ہو سکتا ہے کہ مستقل اور ابدی لذت کے علاج نہ ہوں؟ ہیں اور ضرور ہیں۔ مگر تلاشِ حق میں مستقل اور پویہ قدم درکار ہیں ...... میں دیکھتا ہوں کہ لوگ نمازوں میں غافل اور سست اس لئے ہوتے ہیں کہ ان کو اس لذت اور سرور سے اطلاع نہیں جو اللہ تعالیٰ نے نماز کے اندر رکھا ہے۔ اور بڑی بھاری وجہ اس کی یہی ہے۔ پھر شہروں اور گاؤں میں تو اور بھی سستی اور غفلت ہوتی ہے۔ سوواں پچاسواں حصہ بھی تو پوری مستعدی اور سچی محبت سے اپنے مولا حقیقی کے حضور سر نہیں جھکاتا۔ پھر سوال یہی پیدا ہوتا ہے کہ کیوں؟ ان کو اس لذت کی اطلاع نہیں اور نہ کبھی انہوں نے اس مزہ کو چکھا۔ اور مذاہب میں ایسے احکام نہیں ہیں۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ہم اپنے کاموں میں مبتلا ہوتے ہیں اور مؤذن اذان دے دیتا ہے۔ پھر وہ سننا بھی نہیں چاہتے۔ گویا ان کے دل دکھتے ہیں۔ یہ لوگ بہت ہی قابلِ رحم ہیں ...... پس میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ سے نہایت سوز اور ایک جوش کے ساتھ یہ دعا مانگنی چاہیئے کہ جس طرح پھلوں اور اشیاء کی طرح طرح کی لذتیں عطا کی ہیں نماز اور عبادت کا بھی ایک بار مزہ چکھا دے۔ کھایا ہوا یاد رہتا ہے۔ دیکھو! اگر کوئی شخص کسی خوبصورت کو ایک سرور کے ساتھ دیکھتا ہے تو وہ اسے خوب یاد رہتا ہے۔ اور پھر اگر کسی بدشکل اور مکروہ ہیئت کو دیکھتا ہے تو اسکی ساری حالت بہ اعتبار اسکے مجسم ہو کر سامنے آجاتی ہے۔ ہاں اگر کوئی تعلق نہ ہو تو کچھ یاد نہیں رہتا۔ اسی طرح بے نمازوں کے نزدیک نماز ایک تاوان ہے کہ ناحق صبح اٹھ کر سردی میں وضو کر کے خوابِ راحت چھوڑ کر کئی قسم کی آسائشوں کو کھو کر پڑھنی پڑتی ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ اسے بیزاری ہے وہ اسکو سمجھ نہیں سکتا۔ اس لذت اور راحت سے جو نماز میں ہے اس کو اطلاع نہیں ہے پھر نماز میں لذت کیونکر حاصل ہو۔" (ملفوظات جلد اول ص ۱۶۰ تا ۱۶۳)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۳، ظہور ۱۳۴۸ ہش

# جدید علوم اور مذہبی تعلیم

ایک خبر ہے کہ :-

" ملک کے ممتاز قانون دان اور سابق مرکزی وزیر مسٹر اے۔ کے بروہی نے کہا ہے کہ اسلام کی رو سے جدید سائنسی علوم، ریاضی اور ٹیکنالوجی کی تحصیل جائز بلکہ اشد ضروری ہے کیونکہ مستقبل کی جنگ یونیورسٹیوں، سائنسی تجربہ گاہوں اور لائبریریوں میں لڑی جائے گی اور اس جنگ میں فوقیت حاصل کرنے والی قوم ہی دنیا کی قیادت کی اہل قرار پائے گی۔ مسٹر بروہی گزشتہ روز کراچی یونیورسٹی میں اساتذہ اور طلباء کے ایک اجتماع سے "اسلامی نظامِ تعلیم" کے موضوع پر خطاب کر رہے تھے۔ آپ نے کہا کہ اسلامی تعلیم کا مقصد صرف نماز روزے کے مسائل یا مخصوص مضمون کا علم حاصل کرنا نہیں بلکہ بامقصد تحقیق و مطالعہ کی روح پیدا کرنا ہے۔ اسلام نے حصولِ علم کو جہادِ اکبر قرار دیا ہے۔ اگر حصولِ علم کی راہ میں رکاوٹیں پیدا کی گئیں، مصنوعی حدود کھڑی کر دی گئیں یا جدید دور کے مسلمان سائنس و ٹیکنولوجی سے بدستور اغماز برتتے رہے تو وہ ترقی کی دوڑ میں پیچھے رہ جائیں گے۔ آپ نے مزید کہا کہ اسلامی تعلیم کا ایک اہم مقصد سیرت و کردار کی تشکیل بھی ہے۔ طالب علم کا کردار مضبوط بنیادوں پر تعمیر ہو جائے تو پھر وہ کہیں بھی ٹھوکر نہیں کھا سکتا۔ جن مشاہدات سے دوسرے گمراہ ہوتے ہیں ایک مسلمان ان سے ہدایت حاصل کرتا ہے۔ مسٹر بروہی نے نیپال میں اپنے بطور سفیر قیام کے دوران کا ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے بتایا کہ نیپال میں ایک مرتبہ میں سفارتی عملہ کے دیگر ارکان کے ساتھ سیر کرنے نکلا تو ایک مقام پر دیوی دیوتاؤں کی عجیب و غریب تصاویر نظر آئیں۔ میرے ساتھیوں نے فوراً وہاں سے ہٹ جانے کا مشورہ دیا مگر میں نے جواب دیا کہ یہ تو سجدۂ شکر بجا لانے کا مقام ہے خدائے بزرگ و برتر نے نبیٔ آخرالزمان کے ذریعہ ہم کو اس تاریکی سے نکال لیا۔ آپ نے اسلامی نظامِ تعلیم کی ترویج پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ایسے نظام کی کامیابی کا انحصار باسیرت و باکردار اساتذہ پر ہے جو طلباء کو متاثر کریں اور ان کو بتائیں کہ دنیا میں آنے کا مقصد کیا ہے اور ان کی ذمہ داریاں کیا ہیں۔"

(نوائے وقت ۳۰/۶/۶۹ آخری صفحہ)

یہ بالکل صحیح ہے کہ موجودہ سائنسی علوم میں ترقی کے بغیر کوئی قوم ترقی کی منازل طے نہیں کر سکتی ورنہ وہ دوسری اقوام سے پچھڑ جائے گی اور کچلی جائے گی۔ اس لئے مسٹر بروہی نے مسلمان پر جو جدید سائنسی علوم کی تحصیل پر زور دیا ہے اس کے متعلق دو رائیں نہیں ہو سکتیں۔ تاہم جیسا کہ مسٹر بروہی نے کہا ہے ایسے عناصر بھی مسلمانوں میں موجود ہیں جو جدید علوم کی تحصیل کے مخالف ہیں اور صرف دینی علوم کے حصول پر زور دیتے ہیں تاہم یہ امر مخفی نہیں ہے کہ ایسے عناصر بہت حد تک بے اثر ہو گئے ہیں اور قدیم علوم کی درس گاہوں میں بھی سائنسی علوم کے حصول کا احساس کسی حد تک پایا جاتا ہے۔ خاص کر اس لئے بھی کہ محض قدیم علوم میں تکمیل سے طلباء موجودہ دور کے معاشی نظام میں کھپ نہیں سکتے اور ان کی قدر و قیمت ان لوگوں سے بہت کم ہوتی ہے جو جدید علوم کے ماہر ہوتے ہیں۔

نئی تعلیمی پالیسی میں اس امر کو ملحوظ رکھا گیا ہے کہ قدیم و جدید کو ایک سنگم پر لایا جائے اور ایک دوسرے میں جو کمیاں ہیں ان کو پورا کر کے خلیج کو تنگ سے تنگ کر دیا جائے تاکہ تمام تعلیمیافتہ لوگ ایک طرف تو جدید ضروریات کو بھی پورا کریں اور دوسری طرف مذہب انسان کا جو کردار بنانا چاہتا ہے وہ بھی تعمیر ہوتا رہے۔ چنانچہ شاید اسی نئی تعلیمی پالیسی کی روشنی میں مسٹر بروہی نے اپنی تقریر میں زور دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتِ احمدیہ شروع ہی سے اس پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ جہاں وہ مذہبی تعلیم کی بنیادیں استوار کرتی ہے وہاں وہ بچوں کو دنیوی یعنی جدید مغربی علوم جن میں سائنس وغیرہ کے لباس سے بھی مزین کرتی ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کئی بار احمدیہ جماعت کو تعلیم کی اس دوہری ضرورت پر توجہ دلائی ہے اور آپ نے، آپ کے خلفاء نے ایسے تعلیمی ادارے قائم کئے ہیں جن میں عام تعلیم کے ساتھ ساتھ نہ صرف مذہبی تعلیم پر زور دیا جاتا ہے بلکہ طلباء کی سیرت سازی اور کردار سازی کی کوشش کی جاتی ہے۔ اور نہ صرف احمدی بچے بلکہ غیراز جماعت بچے بھی کثرت سے ان اداروں سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ غیر از جماعت بچوں پر بھی توجہ دی جاتی ہے کہ اپنے اپنے عقائد کے مطابق دینی امور کی پابندی کریں بلکہ اگر خدانخواستہ کوئی ایسا طالب علم ہو جو کسی مذہب پر عقیدہ نہ رکھتا ہو اس کو بھی تاکید کی جاتی ہے کہ وہ اپنے عقیدہ کے مطابق عام اخلاقی باتوں کو مدِّنظر رکھے۔

اس کردار سازی کا ہی نتیجہ ہے کہ ربوہ کے تعلیمی ادارے پچھلے دنوں کی مجنونانہ حرکات سے محفوظ رہے جن کی وجہ سے حکومت نے تعلیمگاہوں کو ایک عرصہ تک کے لئے بند رکھنے کا اقدام کیا۔

الغرض جب تک جدید علوم کے ساتھ کردار سازی کی تعلیم اپنے اپنے مذہب کے مطابق نہ دی جائے گی پاکستان کے طلباء تعلیم اور سیرت میں یکساں طور پر وہ اونچا معیار حاصل نہیں کر سکیں گے جس کی ہمارے ملک کو سخت ضرورت ہے اور جس کے بغیر کوئی قوم اپنے وطن کے واسطے باعثِ فخر نہیں بن سکتی۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

# نماز میں صفوں کے متعلق حضورؐ کا فرمان

عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَمْسَحُ مَنَاکِبَنَا فِی الصَّلٰوۃِ وَیَقُوْلُ اِسْتَوُوْا وَلَا تَخْتَلِفُوْا فَتَخْتَلِفَ قُلُوْبُکُمْ لِیَلِنِیْ مِنْکُمْ اُولُو الْاَحْلَامِ وَالنُّھٰی، ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَھُمْ ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَھُمْ۔

(مسلم کتاب الصلوٰۃ باب تسویۃ الصفوف ص ۱۶۴/۱-۱)

حضرت ابومسعودؓ انصاری بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نماز کی صفوں کو سیدھا کرنے کے لئے ہمارے کندھوں پر ہاتھ رکھتے اور فرماتے صفیں سیدھی بناؤ اور آگے پیچھے نہ ہو ورنہ تمہارے دلوں میں اختلاف بھر جائے گا۔ میرے قریب زیادہ علم والے سمجھدار لوگ کھڑے ہوں۔ پھر وہ (لوگ) جو (رُتبے میں) ان سے قریب ہوں پھر وہ لوگ جو اُن سے قریب ہوں۔

# جزائر فیجی میں تبلیغ اسلام

## ○ پونے تین ہزار میل کا دورہ ○ احباب جماعت کا قابل قدر اخلاص ○ درس و تدریس ○ لٹریچر کی تقسیم ○ ملاقاتیں اور تقاریر ○ ۳۲ افراد کا قبول حق

مکرم سیّد ظہور احمد شاہ صاحب انچارج احمدیہ مسلم مشن فیجی

الحمد للہ کہ اس سہ ماہی میں بھی تبلیغ کا کام کامیابی سے جاری رہا۔ اور پیغام حق کو وسیع پیمانہ پر پھیلانے کی توفیق ملی

دورے۔

عرصہ زیر رپورٹ میں پونے تین ہزار میل کا دورہ کیا۔ لباسہ کو روانگی اور وہاں سے واپسی بذریعہ ہوائی جہاز ہوئی۔ باقی سفر بذریعہ لاری اور کار کیا گیا۔ جزیرہ ونیوا لیوو کا صدر مقام لمباسہ ہے۔ اس میں لباسہ۔ وائی لیوو۔ کاوی توری۔ بلودہ۔ سینگاگا۔ تابیا۔ سروانگا وغیرہ مقامات پر سفر بذریعہ کار کیا گیا۔ احباب جماعت سے ملاقات کی۔ نمازیں پڑھائیں۔ درس دیئے اور تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔ اس جزیرہ میں ہماری تاحال ایک ہی مسجد ہے۔ جو کہ بلودہ کے مقام پر لب سڑک ہے۔ اور اونچی جگہ پر واقع ہے۔ اور کئی میل سے دکھائی دیتی ہے۔ چونکہ بلودہ کا مقام لباسہ سے ۴۰ میل اور سروانگا سے ۲۵ میل کے فاصلہ پر واقع ہے اس لئے لباسہ اور سروانگا کے احباب اپنی اپنی جگہ مناسب زمین کی تلاش میں ہیں تاکہ خرید کر مسجد اور مرکز تعمیر کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کی نیک امیدوں کو بر لائے۔

بلودہ کی مسجد جس کا نام مسجد مبارک ہے۔ نہایت خوبصورت ہے۔ اس کے ملحق لائبریری۔ مبلغ کے لئے رہائشی کمرہ کچن تعمیر شدہ ہیں۔ پاس ہی حاجی رحیم بخش صاحب کا رہائشی مکان ہے حاجی صاحب موصوف نے اپنی زمین میں سے ایک ایکڑ زمین تحریک جدید کے نام ہبہ کی۔ جس پر یہ مسجد تعمیر ہوئی ہے۔ مسجد میں جب احباب درس کے لئے اکٹھے ہوئے تو وقف کی تحریک کی گئی۔ حاجی صاحب موصوف نے لبیک کہتے ہوئے فرمایا۔ کہ ان کا لڑکا محمد شمیم زندگی وقف کرکے دینی تعلیم کے حصول کے لئے ربوہ جائے گا۔ محمد سعید نے بھی نہایت سعادت مندی کا نمونہ دکھایا۔ اور فوراً تیار ہو گیا۔

دوسرے دن ہی حاجی صاحب نے اس کے ہوائی جہاز کے کرایہ اور تیاری کے لئے تین صد پونڈ کا انتظام کیا اور پاسپورٹ کے لئے درخواست دی۔ اور ٹیکہ جات لگوانے شروع کئے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ حاجی صاحب دو سال ہوئے حج پر جاتے ہوئے دو ماہ ربوہ ٹھہرے تھے اور وہاں کے پاک ماحول سے بے حد متاثر ہوئے تھے۔

بلودہ کے علاوہ لباسہ اور سروانگا میں بھی درس دیئے۔ دور و نزدیک کے احباب مع اہل و عیال جمع تھے۔

جزیرہ ویٹی لیوو میں نسوری۔ بوزی۔ نسیو۔ سنگاٹوکا۔ کولوکولو۔ مارو۔ لوماوائی۔ نادی۔ لٹوکا۔ تونگو وغیرہ مقامات کا دورہ بذریعہ بس و کار کیا۔ اس دورہ میں بھی تعلیمی تربیتی اور تبلیغی امور سرانجام دیئے۔ اور احباب کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلائی۔

## درس

سامہ بولا مشن ہاؤس میں صبح کو فجر کی نماز کے بعد تفسیر صغیر اور حدیث بخاری کے درس کا انتظام ہے اور ظہر کے بعد تفسیر صغیر اور ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا درس دیتا ہوں۔ تفسیر صغیر کے درس کا سلسلہ تو دورہ میں بھی باقاعدہ جاری رہتا ہے۔ علاوہ ازیں ہر جمعرات کو عشاء کی نماز کے بعد تفسیر صغیر کا درس دیا جاتا ہے۔ جس میں مستورات بھی شمولیت اختیار کرتی ہیں۔ نادی میں اجتماعی درس مکرمی محمد اسحٰق جان خان صاحب (والد فاضل خان صاحب متعلم جامعہ) کے ہاں ہوتا ہے اور لٹوکا میں محمد صدیق خان صاحب کے مکان پر۔ بارہ میں درس کا انتظام مسجد احمدیہ میں ہوتا ہے۔

سہ ماہی ہذا میں سووا سے چند میل کے فاصلہ پر ایک احمدی نوجوان تصدق حسین صاحب نے اور سنگاٹوکا کے نزدیک ایک نو احمدی مولا بخش صاحب نے درس کا انتظام اپنے اپنے ہاں کرایا۔ جس میں غیر از جماعت احباب بھی شامل ہوئے۔ خطبات جمعہ میں اکثر و بیشتر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے الفضل میں شائع شدہ خطبات سنائے جاتے ہیں۔ سہ ماہی ہذا میں آٹھ گھروں پر جا کر تبلیغ کی توفیق عطا ہوئی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

مکرم مولوی محمد صاحب عرف لال ٹوپی اف لمباسہ بھی دو ماہ کے لئے جزیرہ ویٹی لیوو میں آئے اور تبلیغ کرتے رہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

سہ ماہی ہذا میں انگریزی اخبار فیجی ٹائمز اور اسکی انتظامیہ کے تحت ہندی اور فیجین زبان کے اخبارات میں احمدی نوجوانوں عبد النعیم اور محمد یونس محمد شمیم واقفین کے فوٹوز شائع ہوئے جبکہ یہ پاکستان روانہ ہوئے۔ اسی طرح ریڈیو فیجی کے انگریزی۔ ہندوستانی اور فیجین زبانوں کے اعلانات میں ان واقفین کی روانگی کے متعلق اطلاعات نشر ہوئیں۔ ان اعلانات کے ذریعہ جماعت احمدیہ سے لاکھوں کی تعداد میں لوگ متعارف ہوئے۔ اسی طرح فیجی میں ہمارے پہلے پرائمری سکول واقع تاوا کوبو نزد لٹوکا کے متعلق تینوں زبانوں میں ریڈیو فیجی نے اعلان کیے اور تمام نو آبادی میں احمدیت کا چرچا ہوا۔ فیجی میں ایک غیر مسلم ادارہ نے اپنا جلسہ منعقد کیا۔ جس میں ہماری مثال پیش کرکے تحریک کی کہ وہ لوگ بھی لڑکوں کو ہندو دھرم کی تعلیم کے لئے ہندوستان بھیجیں مگر کوئی تیار نہ ہوا۔ اس امر کا بھی خاص اثر ہوا کہ ان جملہ واقفین کے ہوائی جہاز کا کرایہ وخرچ ان طلباء کے والدین نے برداشت کیا ہے نہ کہ جماعت نے۔

### طالبات کی مشن ہاؤس میں آمد

یہاں کے مشہور تعلیمی ادارے ڈیرک ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ کی ایک ٹیچر کا فون آیا۔ کہ وہ اپنی جماعت کو اسلام کے متعلق واقفیت کے لئے لانا چاہتی ہیں۔ اور تعداد طالبات ۴۵ ہے چنانچہ ان کے ساتھ وقت مقرر کیا۔ اور ایک جمعہ کو جبکہ ہم جمعہ کی نماز سے فارغ ہوئے تو پونے دو بجے یہ ۴۵ طالبات جن کے ہمراہ دو گوری نسل کی ٹیچرز تھیں آئیں۔ ایک گھنٹہ کے قریب انگریزی میں لیکچر دیا۔ اور پھر پون گھنٹہ تک سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔ لڑکیوں میں ہندوستانی (ہندو مسلم) کا دیتی (مقامی حبشی النسل فیجین) چینی مخلوط النسل لڑکیاں شامل تھیں۔ چند ہندو اور باقی تمام عیسائی تھیں۔ جاتے وقت سب کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا مضمون امن کا پیغام دیا۔ اس طرح سے اللہ تعالیٰ نے نئی تعلیم یافتہ پود میں پیغام حق پہنچانے کا موقعہ ہمیں پہنچا دیا۔ الحمد للہ

### دیگر سوسائٹیوں سے تعلقات

رجسٹرار صاحب یونیورسٹی آف ساؤتھ پیسفک سووا سے وقت مقرر کیا۔ اور یونیورسٹی گیا۔ یہ یونیورسٹی حال ہی میں قائم ہوئی ہے۔ اور اس میں ارد گرد کے جزائر یہاں تک کہ نیوگنی کے طلباء بھی ہیں۔ یونیورسٹی تو چند یوم کے لئے بند تھی۔ لیکن رجسٹرار صاحب نے تمام ادارے دکھانے کا انتظام کر دیا۔ چنانچہ یونیورسٹی کا ایک نمائندہ دروازے سے ہی اپنی کار میں لے گیا۔ یونیورسٹی ۱۳۵ ایکڑ میں پھیلی ہوئی ہے۔ لائبریری میں قرآن شریف انگریزی ٹیچنگز آف اسلام۔ لائف آف محمدؐ۔ ہمارے بیرونی مشنز انگریزی لائبریرین کو جو سفید فام ہیں۔ لائبریری میں رکھنے کے لئے دیں۔ لائبریری میں علامہ عبد اللہ یوسف علی صاحب کا ترجمہ قرآن شریف دو جلدوں میں پہلے سے موجود ہے۔ وائس چانسلر سے ملا اور گفتگو ہوتی رہی علم دوست اور شریف آدمی ہیں۔ ان کو بھی ٹیچنگز آف اسلام کی ایک جلد پیش کی۔

### تقریبات

۲۵ مئی ۱۹۶۹ء کو جماعت کے پہلے سکول تاوا کوبو پرائمری سکول لٹوکا کا افتتاح خاکسار نے کیا۔ جماعت کے احباب کے علاوہ غیر از جماعت لوگ بھی مدعو تھے۔ اور اس تقریب کے بعد سب کے لئے دوپہر کے کھانے کا انتظام جماعت کی طرف سے کیا گیا۔ افتتاح کے بعد سکول کے کمرہ میں جلسہ کا انتظام تھا۔ اس دن سیرۃ النبیؐ کے جلسہ کا انعقاد ہوا۔

تلاوت کے بعد ایک احمدی نوجوان نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مشہور نظم

صاحب نصاب احباب و خواتین ادائیگی زکوٰۃ کی طرف توجہ فرمائیں (ناظر بیت المال مد)

# خوشی سے خنداں میرے گلستاں کی ہر کلی ہوگی

تو آئے خانۂ دل میں یہ خوش بختی مری ہوگی
خوشی سے خنداں میرے گلستاں کی ہر کلی ہوگی

ترے آنے سے بدلیں گے زمین و آسماں میرے
مہ و خورشید و انجم کی چمک بھی اک نئی ہوگی

تگ و دو کر کے آتی چاند پر پہنچے تو کیا پہنچے
وہاں بھی جبکہ فطرت خاک میں ان کی ملی ہوگی

وہ خوش ہیں ہم اٹھا کر چاند سے کچھ خاک لے آئے
ہمیں معلوم تھا اس چاند میں بھی خاک ہی ہوگی

کوئی دو چار ہی ان پر ہوئے اسرار جب ظاہر
تو کہتے ہیں خدائی سے ہمیں اب آگہی ہوگی

نہیں دیکھا ابھی تم نے مرے محبوب کا چہرہ
جو دیکھو گے تمہارے علم کی پردہ دری ہوگی

ہمارے یار سے ہمراز ہو کر گفتگو کرنا
نصیبوں میں کبھی ان کے بھی اس جیسی خوشی ہوگی

مزا جو ان کی محفل میں ہے وہ اغیار کیا جانیں
ہر اک لذت کے پیچھے جن کی شیخی کرکری ہوگی

مری یہ زندگی تیری رضا جوئی میں جو گزرے
یہی سمجھوں گا تو خوش ہے اسی میں بہتری ہوگی

ترے جو خاص بن رہے ہیں حساب ان کا کہاں ہوگا
اگر پڑتال ہوگی بھی تو وہ بھی سرسری ہوگی

(ریٹائرڈ میجر) عبدالحمید
سابق مبلغ اسلام امریکہ حال ربوہ

هفتہ تحریک جدید کے موقعہ پر خدام الاحمدیہ کے لئے

# حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے زریں ارشادات

(۱) "تمام جماعتوں کو ایک باقاعدہ مہم کے ذریعہ نئے احمدیوں اور نئے کمانے والوں کو دفتر سوم میں شمولیت کے لئے تیار کرنا چاہیئے۔ دوست جانتے ہیں کہ جہاں ہر سال خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت بڑھتی ہے۔ اور نئے احمدی ہوتے ہیں۔ وہاں ہزاروں احمدی ایسے بھی ہوتے ہیں۔ جو نئے نئے کمانا شروع کرتے ہیں۔ یہ ہماری نئی پود ہے۔ اور ان کی تعداد کافی ہے۔ کیونکہ بچے جوان ہوتے ہیں۔ اور پھر کمانا شروع کرتے ہیں۔ اور باہر سے بھی ہزاروں کمانے والے احمدیت میں شامل ہوتے ہیں۔ اس طرح ہمیں کافی تعداد میں ایسے احمدی مل سکتے ہیں۔ جو دفتر سوم میں شامل ہوں۔ ہمارا کام یہ ہے۔ کہ ہم ان کو اس طرف متوجہ کریں تاکہ وہ عملاً دفتر سوم میں شامل ہو جائیں۔"

(۲) "میں نے اپنے ایک خطبہ میں بتایا تھا کہ جماعت میں اتنی استعداد ہے کہ وہ تحریک کا سات لاکھ نوے ہزار کا بجٹ پورا کرسکے اگر وہ تحریک جدید کی اہمیت کو سمجھیں۔ اگر وہ ان الٰہی برکتوں کا احساس رکھیں جو تحریک جدید میں معمولی اور حقیر قربانیوں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ سے ہم نے حاصل کی ہیں۔ اگر وہ اسلام کی ضرورت کو پہچانیں۔ اور یہ یقین رکھیں کہ ضرورت سے وقت شائد ہزارواں حصہ بھی نہیں جو ہم دے رہے ہیں۔ لیکن جتنا ہم دے سکتے ہیں وہ ہمیں دینا چاہیئے۔ تاکہ جو ہم نہیں دے سکتے اور جس کی ضرورت ہے اس کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور برکت سے پورا کر دے۔"

(۳) "ہم نے اپنے سامنے جو ایک ٹارگٹ رکھا ہے۔ یعنی ہم نے جو فیصلہ کیا ہے کہ تحریک جدید میں اتنی رقم جمع ہو۔ پاکستانی جماعت کو وہ جمع کرنی چاہیئے۔ اور یہ طے شدہ منصوبہ سات لاکھ نوے ہزار کے بجٹ پر مشتمل ہے۔"

(مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

"وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا"
خوش الحانی سے سنائی۔ پھر تعارف کے بعد علی الترتیب حاجی محمد رمضان خان صاحب۔ مولوی محمد لال ٹوپی نے سیرۃ النبی پر مختصر تقاریر کیں۔ پھر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نے انگریزی میں جماعت کی طرف سے سکول تعمیر کرنے پر خوشی کا اظہار کیا۔ اور مبارکباد دی اور کہا کہ اس علاقہ میں یہ پہلا سکول ہے۔ اور امید ظاہر کی کہ جلد عمارت مکمل ہوگی۔ ان کے بعد ڈسٹرکٹ کمشنر صاحب نے انگریزی میں تقریر کی۔ اور سکول کے اجراء پر خوشی کا اظہار کیا۔ آخر میں خاکسار نے پون گھنٹہ کے قریب انگریزی میں تقریر کی۔ اور پھر دعا کرائی۔ حاضری تین صد سے زائد تھی کھانے کا انتظام نہایت عمدہ تھا۔ سکول کی تعمیر کے سلسلہ میں کوشش و کاوش کے لئے مکرمی ماسٹر محمد حسین صاحب صدر حلقہ لٹوکا خاص دعاؤں کے مستحق ہیں۔ احباب ان کے لئے دعا فرما دیں۔

## جلسہ سیرۃ النبیؐ مارو

ایک شب بعد نماز عشاء مارو مسجد احمدیہ میں حلقہ مارو کے احباب نے جلسہ کا انتظام کیا ناندی سے بھی احباب جماعت شامل ہوئے۔ یہاں پر مولوی قاسم خان آف مارو۔ حاجی رمضان خان صاحب آف ناندی۔ مولوی محمد لال ٹوپی صاحب آف مباسہ اور خاکسار نے تقریریں کیں۔ غیر از جماعت لوگ بھی موجود تھے جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

## زائرین

ایک نوجوان اپنی بیوی کے ہمراہ اپنے نوزائیدہ بچے کے کان میں اذان اور دعا کے لئے مشن ہاؤس آئے۔ اذان و تکبیر اور دعا کے بعد ان کی بیوی نے جو ہندو تھی اسلام قبول کیا۔ اور جماعت میں شامل ہوئی۔ اس کے بعد اس کے خاوند نے بھی بیعت کی۔ بچے کا نام بھی اسلامی رکھا گیا۔ اور بچے کی والدہ نے خود ہی اپنا اسلامی نام تجویز کیا۔ بیعت سے قبل تقریباً ایک گھنٹہ تک اسلام و احمدیت کے متعلق گفتگو ہوتی رہی۔ ایک روز ٹیلیفون پر ایک گورے پادری نے کہا کہ وہ اور ان کے ساتھی آپ کے پاس آئیں گے چنانچہ وقت مقررہ پر آئے۔ ایک گھنٹہ تک گفتگو ہوئی۔

فجی کی سناتن دھرم سبھا کے پردھان آئے اور گفتگو کرتے رہے۔ جاتے وقت ان کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب پیغام صلح (انگریزی) دی۔ مختلف اوقات میں تین سکھ صاحبان آئے اور گفتگو کرتے رہے۔ ان کو بابا نانک صاحب کے چولے اور بابے کی پوتھی کے متعلق حالات بتائے

## طلباء

سہ ماہی ہذا میں تین طلباء کو قاعدہ یسرنا القرآن ختم کرایا۔ اور اب یہ دوسرے پارے میں ہیں۔ ایک تعلیم یافتہ غیر احمدی مسلمان تشریف لائے اور اسلام پر واقفیت حاصل کی۔ یہ فلسفی ہیں اور فلسفہ پر مختلف مقامات پر لیکچر بھی دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو ہدایت نصیب کرے آمین

## بیعتیں

عرصہ ہذا میں ۳۲ افراد بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے الحمدللہ علیٰ ذالک

## واقفین

عرصہ زیر رپورٹ میں تین کس نوجوانوں نے زندگیاں وقف کیں۔ اور ربوہ جا کر جامعہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ ان کے نام یہ ہیں۔ عبدالصمد صاحب اور محمد یونس صاحب پسران محمد یسین حسین صاحب آف ناندی حال امریکہ۔ محمد شمیم صاحب پسر حاجی رحیم بخش صاحب آف مباسہ۔ ان سے پہلے گزشتہ سہ ماہی میں فاضل صاحب پسر محمد اسحٰق جان خان صاحب ناندی اور عبدالمنان صاحب پسر محمد یسین حسین صاحب آف ناندی حال امریکہ ربوہ جا کر جامعہ احمدیہ میں داخل ہو چکے ہیں۔ اور اس طرح سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل ہوئی کہ پانچ طلباء بھیجے جائیں الحمدللہ۔ احباب دعا فرمائیں کہ یہ طلباء وہاں سے کامیاب و کامران ہو کر حضور کے منشاء کے مطابق یہاں آ کر خدمت اسلام بجا لائیں۔ آمین

# تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں میں ایک تقریب

## جناب ڈپٹی کمشنر صاحب ضلع سیالکوٹ کی تشریف آوری

تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ میں ۱۴ رجون ۱۹۶۶ء بروز اتوار تقسیم انعامات اور سیکنڈ ایئر کے طلباء کی الوداعی تقریب منعقد ہوئی جس میں میاں اصغر علی صاحب ڈپٹی کمشنر ضلع سیالکوٹ نے بھی شرکت فرمائی اور انعامات تقسیم فرمائے۔ اس تقریب میں کالج کی انتظامیہ کمیٹی کے ممبران۔ علاقہ کے معززین اور تعلیم الاسلام کالج اور سکول کے طلباء نے بھی شرکت اختیار کی۔

ڈپٹی کمشنر صاحب خواجہ محمد سرفراز صاحب۔ ایڈووکیٹ سیالکوٹ اور چوہدری نذیر احمد صاحب ایڈووکیٹ کی ہمراہی میں تقریباً نو بجے کالج تشریف لائے۔

تلاوت قرآن کریم کے بعد قاضی محمد بشیر صاحب نے اپنی نظم سنائی جس میں مہمان خصوصی اور منتظمین کالج سے خطاب تھا۔ پھر چوہدری نذیر احمد صاحب آف کھیوہ باجوہ نے مہمان خصوصی سے متعارف کرایا۔

اس کے بعد پرنسپل صاحب نے ڈپٹی کمشنر صاحب سے انعامات کی تقسیم کی درخواست کی۔ قرآن مجید میں اول آنے والے۔ مضامین میں اول آنے والے اور کلاسوں میں اول آنے والے طلباء کو کالج کی طرف سے کتابوں کی شکل میں متعدد انعامات دئے گئے۔ ڈپٹی کمشنر صاحب نے اپنے ہاتھ سے انعامات تقسیم کئے۔

اس کے بعد پرنسپل نے ایڈریس پیش کیا اور مہمان خصوصی کو اھلاً وسھلاً و مرحبا کہا انہوں نے فرمایا کہ اس کالج کی فضا میں سادگی اور خلوص ہے۔ یہاں ظاہری استقبالیہ شان و شوکت نظر نہیں آئے گی لیکن سادگی اور خلوص مزید نظر آئے گا اور آپ نے بتایا کہ اس دور افتادہ اور پسماندہ علاقہ میں یہاں کے چند درد دل رکھنے والے افراد نے اس کالج کی بنیاد رکھی اور صدر انجمن احمدیہ اور حکومت نے ان کی حوصلہ افزائی فرمائی۔

آپ نے چند تجاویز پیش کیں جن کا اس کالج اور علاقہ کی بہتری سے متعلق تھا۔ آپ نے کہا کالج کی ملکیتی زمین مختلف ٹکڑوں میں بٹی ہوئی ہے۔ اگر انتقال ہو جائے۔ تو یہ زمین اس قابل ہو سکتی ہے کہ کالج کا مستقل ذریعہ آمد بن جائے۔ کالج کے قریب سے رستے والی سڑک کی حالت سخت ناگفتہ بہ ہے اس کی مرمت ضروری ہے۔ قریب چار میل میں ہسپتال نہیں ہے روشنی کا کوئی انتظام نہیں۔ پھر آپ نے سیکنڈ ایئر کے طلباء کو مخاطب کرتے ہوئے ان کی کامیابی کے لئے دعا کی کہ جہاں وہ جائیں اسلام اور اس ادارہ کی نیکنامی کا موجب ہوں۔

اس کے بعد ڈپٹی کمشنر صاحب نے خطاب فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ اس علاقہ جن لوگوں نے یہ اعلیٰ اور عمدہ ادارہ قائم کیا ہے۔ وہ قابل صد مبارکباد ہیں۔ اور انہوں نے رسول کریم صلعم کے ارشاد کی تعمیل کی ہے۔ کیونکہ اسلام تعلیم کی اہمیت پر بڑا زور دیتا ہے۔ طلباء سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا۔ تمہارے لئے ضروری ہے کہ محنت اور خلوص سے کام کرو۔ آج مسلمان آکسفورڈ اور کیمبرج یونیورسٹیوں میں جا کر تعلیم حاصل کرنا فخر سمجھتے ہیں لیکن قرطبہ یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرنا انگلستان کے بچے فخر سمجھتے تھے۔ آپ نے فرمایا محض نصابی کتب تک اپنے علم کو محدود نہ رکھو۔ بلکہ اپنے علم کو وسیع کرو۔

علم تین ہیں (۱) خدا کے متعلق علم ۲۔ کائنات کا علم ۳۔ انسانیت کے بارہ میں علم۔ کائنات کا مطالعہ سائنسی علوم ہیں۔ جو نہایت ضروری ہیں۔ لیکن ان کا مقام نچلا ہے۔ دوسرا علم انسان کو سمجھنا ہے اور وہ اخلاقیات ہے۔ یہ سائنس سے اوپر ہے اور پھر آپ نے بتایا کہ خدا تعالیٰ کے متعلق علم روحانی ہے۔ جس کے نتیجہ میں انسان کا خدا سے تعلق پیدا ہوتا ہے۔ یہ سب سے اعلیٰ علم ہے۔ پھر آپ نے بتایا کہ عبادت حقوق اللہ اور حقوق العباد کو ادا کرنے کا نام ہے اور اگر ہم احکام خداوندی پر عمل کریں تو ہماری بہت سی مشکلات حل ہو سکتی ہیں۔ آپ نے علاقہ کے لوگوں کو بتایا کہ اس کالج کا یہاں کھلنا ساری قوم پر احسان ہے۔ اس ادارہ کی ہر ممکن مدد نہ کرنا اور یہاں تعلیم کے لئے اپنے بچوں کو نہ بھیجنا بھی ناشکر گزاری ہوگی۔

پھر پرنسپل صاحب کی پیش کردہ تجاویز کے بارہ میں فرمایا کہ جلدی انتقال کا کام شروع ہو جائیگا سڑک کو پکا کر کے قابل گذر بنایا جائیگا۔ ڈسپنسری کے بارہ میں یونین کونسل اور تحصیل کونسل کے ذریعہ کوشش کی طرف توجہ دلائی۔

اس کے بعد پرنسپل صاحب نے ڈپٹی کمشنر صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ کہ انہوں نے عدیم الفرصتی کے باوجود وقت نکالا اور یہاں تشریف لائے اور ہمیں قیمتی نصائح سے نوازا۔ بعد از دعا یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

# تین مرحوم احمدی دوستوں کا ذکر خیر

## (۱) مکرم چوہدری سلطان محمد صاحب ابن چوہدری محمد علی صاحب

عرصہ دو سال ہوا بعمر ۴۸ سال اس دار فانی سے رحلت فرما چکے ہیں۔ مرحوم نہایت مخلص اور دیندار پابند صوم و صلوٰۃ اور ہمدرد مہمان نواز تھے۔ خاکسار کا تبادلہ جب اُدھی کوٹ سے چک $\frac{39}{5.B}$ ۱۹۵۹ء میں ہوا۔ تو بحیثیت معلم وقف خاکسار کا قیام تقریباً چار سال مذکورہ چک میں رہا۔ مکرم چوہدری صاحب جماعت کے سیکرٹری مال عرصہ تک رہے اور اپنا کام نہایت خوش اسلوبی سے کرتے تھے۔ اور خاکسار کے ساتھ عموماً اصلاح و ارشاد کے لئے ہمسفر رہتے تھے بلکہ کئی دفعہ کئی کئی دن میرے ساتھ گھر سے باہر رہتے تھے۔ اُن دنوں قریباً سارا سفر پیدل طے کیا کرتے تھے کیونکہ بوجہ ریگستانی علاقہ سائیکل کا چلنا دشوار تھا اور دوسری سواری کوئی میسر نہ آتی تھی مجھے یاد ہے کئی دفعہ ہم نے پندرہ بیس میل تک یومیہ پیدل سفر کیا۔ آپ نڈر اور صاف انسان تھے حق بات کہنے میں کسی سے مرعوب نہیں ہوتے تھے مجلس خدام الاحمدیہ کے قائد ہونے کی حیثیت سے بھی آپ نے اپنی مجلس میں نمایاں کام کیا۔ آپ نے اپنے پیچھے چار بچے اور ایک بیوہ یادگار چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی اولاد کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرماوے اور خدا وند کریم ان کو جنت الفردوس نصیب فرماتے ہوئے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمادے آمین ثم آمین۔

## (۲) چوہدری حسین محمد صاحب مرحوم

چوہدری حسین محمد صاحب بعمر ۴۲ سال مختصر سی علالت کے بعد ہمیشہ ہمیش کے لئے جدا ہو گئے۔ مرحوم جب بھی کسی سے ملتے تو نہایت خندہ پیشانی سے ملتے اور ہمیشہ ہنس کر بات کرتے اور مہمان نوازی کے علاوہ مسافروں کی بھی خبرگیری رکھتے اور مجلس خدام الاحمدیہ کے ساتھ مل کر وقار عمل میں حصہ لیتے تھے۔ حتی المقدور چندوں کی ادائیگی باقاعدگی سے کرتے تھے اور لین دین بالکل صاف رکھتے تھے بے تکلف اور خوش مزاج تھے زمیندارہ کاروبار کی وجہ سے نماز جمعہ عموماً باجماعت ادا کرتے تھے باقی نمازیں جہاں وقت آیا پڑھ لیتے تھے ۱۹۶۳ء میں خاکسار کا تبادلہ چک $\frac{39}{5.B}$ سے ہوا۔ مگر دوستوں کی رفاقت کا نقش میرے قلب سے تا حیات نہیں مٹے گا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس نصیب فرمادے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمادے۔ آپ مکرم چوہدری خیر دین صاحب صدر جماعت احمدیہ چک $\frac{39}{5.B}$ کے ہم زلف تھے۔

## (۳) عزیزم محمد اعظم مرحوم

عزیزم محمد اعظم پسر چوہدری محمد دین صاحب راجپوت پچھلے ہفتہ بجلی کا کرنٹ لگنے کی وجہ سے فوت ہو گئے ہیں۔ جب خاکسار چک $\frac{39}{5.B}$ گیا تو اس وقت ان کی عمر $\frac{12}{13}$ سال کی تھی۔ انہوں نے قرآن مجید خاکسار سے ناظرہ ختم کیا ابھی ان کی صرف والدہ احمدی تھی اور وہ خود اور والد صاحب اسوقت سلسلہ بیعت میں داخل نہ ہوئے تھے میرے ذریعہ سے عزیزم نے بیعت کی اور پھر کوشش کرکے اپنے والد صاحب کی بیعت بھی کروائی مرحوم نہایت تابعدار اور خدمت گذار تھے اور بچپن سے ہی وقار عمل کرنے کا بے حد شوق تھا۔ ہر کام نہایت پھرتی اور تیزی و شوق سے کرتے تھے۔ نماز باقاعدہ پڑھتے تھے۔ آپ کی عمر بوقت وفات ۲۳ سال کے قریب تھی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمادے۔ خاکسار ڈاکٹر غلام محمد حق معلم وقف جدید حال جماعت احمدیہ نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ

# وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن
## کی
# سو فیصدی ادائیگی

مندرجہ ذیل احباب نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک کے لئے اپنے موعودہ عطیہ کی سو فیصدی ادائیگی کر دی ہے۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ ان سب مخلصین کو اپنے دینی اور دنیوی انعامات سے سرفراز فرمائے آمین۔

| نمبر شمار | اسماء معطیان | رقم عطیہ |
|---|---|---|
| ۱ | مکرم عبدالرحمٰن صاحب فاضل گوکھووال چک نمبر ۲۷۶ ضلع لائلپور | ۱۶۰ |
| ۲ | " چوہدری ظفر اللہ خان صاحب چک نمبر ۳ جنوبی سرگودھا | ۳۰ |
| ۳ | " رفیع الدین صاحب رحمت بازار ربوہ | ۱۰۰ |
| ۴ | " چوہدری عبدالرب غیرت انسپکٹر بیت المال مع اہل و عیال و والدین | ۸۰ |
| ۵ | " چوہدری سراج دین صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ | ۳۰۰ |
| ۶ | " مولا بخش صاحب فیکٹری ایریا | ۵۰ |
| ۷ | " بشیر احمد صاحب اظہر دارالبرکات ربوہ | ۱۵ |
| ۸ | " ڈاکٹر عبدالرشید صاحب دارالصدر غربی الف ربوہ | ۵ |
| ۹ | " مولوی سلطان احمد صاحب پیرکوٹی زود نویس ربوہ | ۱۹۰ |
| ۱۰ | " مکرم عبدالغفار صاحب دارالصدر غربی الف | ۵۴ |
| ۱۱ | " چوہدری عنایت اللہ صاحب طاہر کریانہ سٹور | ۱۰۱ |
| ۱۲ | " قریشی عطاء اللہ صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ | ۱۵ |
| ۱۳ | محترمہ رضیہ غزنوی صاحبہ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ | ۵۰ |
| ۱۴ | " سعیدہ قاضی صاحبہ " " | ۵۰ |
| ۱۵ | " احمدی بی صاحبہ " " | ۵۰ |
| ۱۶ | " علیمہ خالدہ سعیدہ صاحبہ " | ۵۰ |
| ۱۷ | " صالحہ خاتون صاحبہ " " | ۲۰ |
| ۱۸ | " زبیدہ خاتون صاحبہ " " | ۲۳ |
| ۱۹ | " احمدی بی صاحبہ کارکن " " | ۵ |
| ۲۰ | " امۃ المنان صاحبہ ریحانہ " " | ۵ |
| ۲۱ | " مسز بشریٰ بشیر صاحبہ جامعہ نصرت | ۳۰۰ |
| ۲۲ | " مس اربیہ خاتون صاحبہ " " | ۱۰۰ |
| ۲۳ | مکرم چوہدری فیروز الدین صاحب انسپکٹر تحریک جدید ربوہ خورد | ۱۰۰ |
| ۲۴ | محترمہ عالم بی بی صاحبہ اہلیہ " " | ۱۷ |
| | " امۃ الحفیظ صاحبہ بنت " | ۱۰ |
| | " عائشہ خاتون صاحبہ بنت " | ۱۰ |
| | " ناصرہ سلطانہ صاحبہ " " | ۱۰ |
| | مکرم جلال الدین صاحب انور پسر " " | ۱۰ |
| | والدین مرحومین " " | ۱۰ = ۱۶۷ روپے |

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

## برائے توجہ لجنات اماء اللہ

ہمارا سالانہ اجتماع قریب آرہا ہے۔ اور اس کے ابتدائی اخراجات شروع ہو چکے ہیں لیکن بہت کم لجنات کی طرف سے اجتماع کا چندہ آنا شروع ہوا ہے۔ براہ مہربانی تمام لجنات کی سیکرٹریان مال (ایک روپیہ فی ممبر کی شرح سے) اجتماع کا چندہ فوری طور پر وصول کر کے مرکز میں بھجوا دیں۔ تاکہ جملہ امور کی انجام دہی میں کوئی رکاوٹ پیش نہ آئے۔

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

# ہفتہ تحریک جدید اور سیکرٹریان تحریک جدید

مقام مسرت ہے کہ خدام الاحمدیہ یکم ظہور (اگست) سے چندہ تحریک جدید کی وصولی کو تیز سے تیز تر کرنے کے لئے ہفتہ تحریک جدید منا رہے ہیں۔ اس موقعہ پر جملہ سیکرٹریان تحریک جدید سے خدام پورا تعاون فرمائیں اور انہیں اس عرصہ کے لئے صدر انجمن کی مطبوعہ رسید بکیں مہیا کرنے کا اہتمام فرمائیں نیز اس عرصہ میں جس قدر بھی وصولی عمل میں آئے وہ جماعتی انتظام کے ماتحت خود مرکز میں پہنچانے کا انتظام فرمائیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

## سال کے آخر میں چندہ دینے والوں کیلئے خدشہ

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا:۔

"نیکی میں جتنی جلدی کی جائے اتنا ہی ثواب زیادہ ہوتا ہے۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جو لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ سال کے آخر میں چندہ دے دیں گے۔ بعض اوقات وہ دے ہی نہیں سکتے۔ جو لوگ آخر وقت میں نماز ادا کرنے کے عادی ہیں۔ وہ بھول بھی جاتے ہیں۔ پہلے دینے کا ثواب زیادہ ہوتا ہے۔ ایک دن کا ثواب بھی معمولی چیز نہیں کہ اسے چھوڑا جا سکے"۔

حضور کے مذکورہ بالا ارشاد کی روشنی میں مجاہدین تحریک جدید سے التماس ہے کہ وہ وعدوں کی رقوم جلد از جلد ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

## احمدی بچوں اور بچیوں کا پیارا رسالہ ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے رسالہ تشحیذ احمدی بچوں کی تربیت کے لئے بہت مفید ثابت ہو رہا ہے۔ مربیان کرام اور دیگر عہدیداران اطفال کو چاہیئے کہ وہ تشحیذ کے زیادہ سے زیادہ خریدار بنائیں۔ نیز بچوں کو اس کے مطالعہ اور اس میں کثرت سے مضامین وغیرہ بھجواتے رہنے کی تحریک کریں۔ سال بھر کے کل رسالوں کی قیمت صرف پانچ روپے ہے۔ خط و کتابت۔ مینیجر رسالہ تشحیذ کے نام کریں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

## اعلان دارالقضاء

محترمہ فہمیدہ بیگم صاحبہ ۵/۶/ع/ب/۱۹۰۷ اسلام آباد نے درخواست دی ہے کہ میرے والد صاحب محترم حکیم انور حسین ساکن خانیوال بتاریخ ۱۱-۴-۱۹۶۷ وفات پا چکے ہیں۔ انہوں نے اپنی زندگی میں اپنی منقولہ و غیر منقولہ جائیداد کی تقسیم کر دی تھی۔ وصیت کے مطابق خاکسارہ کو مکان واقع محلہ دارالرحمت غربی ملا ہے جس میں مبارک احمد صاحب مالک ہوٹل مبارک گولبازار بطور کرایہ دار رہائش پذیر ہیں لہذا درخواست ہے کہ مکان مذکورہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔

چونکہ جائیداد کی تقسیم والد صاحب مرحوم نے اپنی زندگی میں کر دی تھی اس لئے انتقال پر مرحوم کے ورثاء کو اعتراض نہیں ہے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

# ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

## صدر نکسن کی طرف سے حیرت اور مایوسی کا اظہار

نئی دہلی یکم اگست۔ امریکہ کے صدر مسٹر رچرڈ نکسن نے اس بات پر حیرت اور مایوسی کا اظہار کیا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان کشمیر کا تنازعہ ابھی تک طے نہیں ہوا۔ مسٹر نکسن بنکاک سے نئی دہلی آتے ہوئے اپنے طیارے میں اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے انہوں نے کہا کہ امریکہ کے ہر صدر نے تنازعہ کشمیر کے سلسلہ میں دونوں ملکوں کے درمیان مصالحت کرنے کی کوشش کی مگر یہ کوششیں بار آور نہیں ہوئیں۔ صدر نکسن نے کہا کہ امریکہ اس تنازعہ میں اور زیادہ ٹھوس کردار ادا نہیں کر سکتا

## مریخ کی نامکمل تصاویر موصول ہو رہی ہیں۔

پسا ڈینا۔ یکم اگست۔ سائنسدانوں نے میرینر ہفتم سے جو خلائی جہاز کے بغیر پرواز کر رہا ہے اور مریخ سے صرف ۱۳۰۲ میل دور رہ گیا ہے۔ کل جزوی طور پر رابطہ قائم کیا اس سے سات گھنٹے پہلے سائنسدانوں نے خلائی جہاز کے کیمرے چلانے کی کوشش کی لیکن کیمرے بدستور بند رہے حالانکہ پرسوں رات انہیں چلانے کی کوشش کامیاب رہی تھی۔ میرینر ہفتم ۱۹۷۳ء میں مریخ پر انسان اتارنے کی امریکی کوشش کا پیش خیمہ ہے۔

میرینر ششم اور ہفتم ۵ دن کے وقفے کے ساتھ چھوڑے گئے۔ سائنسدانوں نے کہا ہے کہ وہ یہ بتانے سے قاصر ہیں کہ میرینر ہفتم میں بیٹری کیسے خراب ہوتی ہے۔ کیمرے نہ چلنے کی وجہ بجلی میں خرابی بیان کی جاتی ہے اگر میرینر ہفتم میں بجلی کل صبح بحال نہ ہو سکی تو میرینر ہفتم کے ٹیلی ویژن کیمرے تھوڑے طاقت کے ابتدائی پوزیشن کو تصویریں بھیجتے رہیں گے اس کا مطلب ہے کہ میرینر ششم کے مقابلے میں بہت کم تصویریں بھیجے گا۔ میرینر ہفتم ہر ۹ منٹ کے بعد تصویریں بھیجنی شروع کر دیتا ہے۔

سائنسدانوں نے بتایا کہ وہ ابھی تک یہ معلوم نہیں کر سکے کہ میرینر ہفتم کے کیمرے کی بیٹری کیسے خراب ہو گئی۔ بیٹری کی خرابی کے باوجود اس سے تصویریں موصول ہو رہی ہیں مگر وہ نامکمل ہیں۔

دریں اثنا میرینر ششم گرین وچ کے وقت کے مطابق علی الصبح ۵ بج کر ۱۸ منٹ پر مریخ کے اوپر نیچی پرواز کی۔ اور مریخ کے بارے میں اہم معلومات فراہم کی ہیں۔ یہ خلائی جہاز واپس نہیں آئے گا۔ بلکہ سورج کے مدار میں داخل ہو کر جل جائے گا۔

امریکہ نے ۱۹۶۵ء میں بھی ایک خلائی جہاز میرینر چہارم مریخ پر بھیجا تھا۔ جس نے سولہ ہزار میل کی دوری سے مریخ کی سطح کی تصاویر بھیجی تھیں یہ فوٹو واضح نہیں تھے۔ اور ان سے سائنسدان کسی حتمی نتیجے پر نہیں پہنچ سکے تھے۔ میرینر ششم سے کل رات جو تصویریں موصول ہوئی ہیں وہ زیادہ صاف نہیں ان میں مریخ کی سطح پر غار، بادل اور سفیدی نظر آتی ہے جو برف ہو سکتی ہے۔

## گجرات میں کار اور ٹرک کا تصادم

گجرات یکم اگست۔ کل صبح جہانگیر روڈ پر سائنس کالج کے قریب کار اور ٹرک کے تصادم میں تین افراد ہلاک اور سات شدید زخمی ہو گئے۔ یہ لوگ ساہیوال میں ایک شادی کی تقریب میں شرکت کے لئے جا رہے تھے ہلاک ہونے والوں میں چوہدری محمد عثمان ان کا بیٹا شاہد عثمان اور کار کا ڈرائیور تاج دین شامل ہیں۔

## مارشل لاء کا ضابطہ نمبر ۵۱

راولپنڈی یکم اگست۔ چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر نے کل مارشل لاء کا ضابطہ نمبر ۵۱ جاری کیا ہے جس کے تحت اسلام کی توہین کو جرم قرار دے دیا گیا ہے۔ ضابطہ میں کہا گیا ہے کہ کوئی شخص اسلام کے خلاف زبانی یا تحریری طور پر کوئی بات نہیں کر سکتا اور نہ ہی اسلام کے خلاف کوئی بیان جاری کر سکتا ہے اور کوئی شخص اس قسم کی باتوں کو شائع بھی نہیں کر سکتا۔ اور نہ اسکی اشاعت کر سکتا ہے خلاف ورزی کرنے والے کو سات سال قید سخت کی سزا دی جائے گی۔

چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر نے ایسے بیانات جاری کرنے اور ان کو شائع کرنے اور ان کی اشاعت کو بھی جرم قرار دے دیا ہے۔ جن سے پاکستان کی یکجہتی کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو۔ قائد اعظم کی شان میں گستاخی کو بھی جرم تصور کیا جائے گا۔ خلاف ورزی کرنے والوں کو سات سال قید سخت بھگتنی ہوگی۔

مارشل لاء ضابطہ ۵۱ میں کہا گیا ہے کہ کوئی شخص ایسے مواد طباعت اور تشہیر کا سبب نہ بنے گا اور نہ ہی ایسی کوئی کتاب، کتابچہ، پوسٹر اشتہار یا دوسرا کوئی ایسی دستاویز اپنے قبضے میں رکھے گا جس سے پاکستان کے دونوں صوبوں کے عوام کسی خطے یا علاقے، یا پاکستان کے شہریوں کے فرقوں۔ جماعتوں۔ طبقوں کے درمیان دشمنی۔ بدخودی اور نفرت کے جذبات پیدا ہوں یا بھڑکیں۔ کوئی شخص تحریر یا تقریر سے اسلام کی توہین نہیں کرے گا اس سلسلہ میں بھی کوئی تحریر نہیں شائع کی جائے گی۔ ایسی تحریر شائع نہیں ہو گی جس سے قائداعظم کی شان میں گستاخی ہوتی ہو یا پاکستان کی یکجہتی متاثر ہوتی ہو۔

خلاف ورزی کرنے والے کو زیادہ سے زیادہ سات سال قید بامشقت کی سزا دی جا سکتی ہے۔

## دریائے چناب میں زبردست طغیانی

لائل پور یکم اگست۔ محکمہ انہار کے حکام نے بتلایا ہے کہ کمالیہ کے علاقہ میں سیلاب دریائے راوی میں طغیانی سے آیا ہے۔ ساٹھ متاثرہ دیہات میں کم از کم پانچ روپے کا نقصان ہوا ہے ایک اور اطلاع کے مطابق رسول کے مقام پر دریائے چناب میں زبردست طغیانی آئی ہے۔ جس سے منڈی بہاؤالدین اور گجرات کے بعض علاقوں کے زیر آب آنے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے حکام نے احتیاطی تدابیر اختیار کر لی ہیں۔

## صوبہ میں ایک ہزار پرائمری سکول کھولے جائیں گے

لائل پور یکم اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت مغربی پاکستان اس سال صوبہ کے مختلف حصوں میں ایک ہزار پرائمری سکول، سولہ انٹر کالج پانچ ڈگری کالج چھ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ اور ۳۵ نئے ووکیشنل سکول کھولے گی۔ ایک سو پرائمری سکولوں کو مڈل کا درجہ دیا جائے گا۔

ایک محتاط اندازے کے مطابق حکومت نے ثانوی تعلیم کے لئے دس کروڑ ۵۴ لاکھ روپے مختص کئے ہیں۔

---

# امانت تحریک جدید

کے متعلق

## سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ امانت تحریک جدید کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"احباب سلسلہ اپنے مفاد کے مدنظر اپنا روپیہ امانت فنڈ میں رکھوائیں میں تو جب تحریک جدید کے مطالبات پر غور کرتا ہوں تو ان سب میں امانت فنڈ تحریک جدید کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالتے ہیں"

احباب کرام حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشاد کی تعمیل کرتے ہوئے اپنی جملہ رقوم امانت تحریک جدید میں جمع فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(افسر امانت تحریک جدید۔ ربوہ)

---

# ضروری اعلان

بل اخبار الفضل ماہ وفا ۱۳۴۸ (جولائی ۱۹۶۹ء) ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں۔ براہ مہربانی ان بلوں کی ادائیگی ۱۰ ظہور تک فرما دیں۔ ورنہ مجبوراً ان کے بنڈلوں کی ترسیل روک دی جائے گی۔

(مینیجر الفضل)

---

# درخواست دعا

برادرم بشیر احمد صاحب کارکن دفتر نظارت علیا ربوہ کی اہلیہ آمنہ بیگم صاحبہ شدید بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو چکی ہیں حتی کہ عام چلنے پھرنے سے بھی معذور ہیں۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل و عاجل صحت بخشے آمین۔

(خاکسار حبیب اللہ شاد۔ کارکن دفتر بہشتی مقبرہ۔ ربوہ)

# آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے اُسوہ حسنہ قرار دیا ہے

## آپ کا استغفار گناہوں کی سزا سے بچنے کے لئے نہ تھا بلکہ اُمت کے لوگوں کیلئے تھا

(۱)

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ النصر کی آیت فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"سورہ نصر کی زیر تفسیر آیت میں اللہ تعالیٰ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا ہے کہ اے ہمارے رسول! اِسْتَغْفِرْهُ۔ اللہ تعالیٰ سے استغفار کرو۔ اسی طرح قرآن کریم میں بعض مقامات پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اِسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ کے الفاظ بھی استعمال ہوئے ہیں کہ اپنے ذنب کے لئے استغفار کرو۔

ایسے مقامات کو پڑھتے وقت یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ استغفار کا لفظ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کن معنوں میں استعمال ہوا ہے کیا ان معنوں میں کہ آپ سے کوئی گناہ سرزد ہوا تھا اور پھر آپ کو حکم ہوا کہ آپ اس کی سزا سے بچائے جانے کی دُعا کریں یا کسی اور معنے میں! ... ...

ان آیات کو جن میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے استغفار کا لفظ استعمال ہوا ہے حل کرنے کے لئے یہ امر اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہیئے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم دُنیا کی ہدایت اور رہنمائی کے لئے آئے تھے اور اس دُنیا میں اس لئے مبعوث کئے گئے تھے کہ تا گمراہ اور بے دین لوگوں کو باخدا انسان بنائیں اور ناگناہوں اور بدیوں میں گرفتار شدہ انسانوں کو پاک وصاف کریں۔ اور آپ کا درجہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ (آل عمران ع۴) اے ہمارے رسول تم یہ بات لوگوں کو اچھی طرح سنا دو کہ اگر وہ خدا تعالیٰ سے محبت رکھتے ہیں تو اُن کو چاہیئے کہ وہ تیری اتباع کریں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے پیارے اور محبوب بن جائیں گے۔ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت قرآن کریم میں آتا ہے لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (احزاب ع۳) کہ اے مسلمانو! اس رسول میں تمہارے لئے ایک نیک نمونہ ہے اگر تم خدا کے حضور مقبول بننا چاہتے ہو اور اگر تم خدا سے تعلق پیدا کرنا پسند کرتے ہو تو اس کا آسان طریق یہ ہے کہ اس رسول کے اقوال، افعال اور حرکات وسکنات کی پیروی کرو کیونکہ آپ کے اقوال وافعال خدا تعالیٰ کے اقوال وافعال ہیں جیسا کہ قرآن کریم نے آپ کے متعلق وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى (انفال ع۲) کہہ کر آپ کے کنکر پھینکنے کو اللہ تعالیٰ کا کنکر پھینکنا قرار دیا ہے پھر آپ کے متعلق یہ بھی فرمایا کہ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحٰى (النجم) یعنی یہ نبی اپنی خواہش سے کلام نہیں کرتا بلکہ یہ بات کہتا ہے جو خدا تعالیٰ اس کو بذریعہ وحی حکم دیتا ہے۔ پس وہ شخص جس کی اتباع سے انسان خدا سے ملتا ہی نہیں بلکہ اس کا محبوب بن جاتا ہے اور وہ شخص جو دنیا کے لئے ایک نمونہ تھا اور جس کے اقوال وافعال خدا کے اقوال وافعال تھے اس کا استغفار ان معنوں میں نہیں ہو سکتا کہ اس سے کوئی گناہ سرزد ہوا تھا اور اس نے یہ دُعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس کو اس گناہ کی سزا سے بچا لے۔ کیونکہ یہ ظاہر بات ہے کہ اگر وہ بھی گناہ کا مرتکب ہو سکتا تھا تو خدا تعالیٰ نے اسکی اتباع کا کیوں حکم دیا اور اسے دنیا کے لئے نمونہ کیوں قرار دیا۔ پس آپ کو نمونہ قرار دینے کے معنے ہی یہ ہیں کہ آپ ہر ایک بدی اور گناہ سے پاک تھے گویا آپ کا استغفار گناہوں کی سزا سے بچنے کے لئے نہ تھا بلکہ کسی اور معنے میں تھا۔" (باقی)

(تفسیر کبیر سورۃ نصر صفحہ ۱۰۲)

## درخواست دعا

میرا جوان بچہ عزیزم محمد صدیق گلے کی تکلیف میں کئی ماہ سے مبتلا ہے میو ہسپتال لاہور میں اس کا اپریشن ہوا تھا جو کامیاب ثابت نہیں ہوا۔ آجکل فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہے تکلیف بہت زیادہ ہے احباب جماعت سے اسکی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے (محمد اسمٰعیل دارالرحمت ربوہ)

## پروگرام فوجی بھرتی بابت ماہ اگست ستمبر ۱۹۶۹ء

فوجی بھرتی کا پروگرام بابت ماہ اگست ۱۹۶۹ء درج ذیل ہے:-

| تاریخ | دن | مقام بھرتی | ضلع |
|---|---|---|---|
| ۵/۸/۶۹ | منگل | ریسٹ ہاؤس کمر مشانی | میانوالی |
| ۶/۸/۶۹ | بدھ | ریسٹ ہاؤس میانوالی | میانوالی |
| ۹/۸/۶۹ | ہفتہ | ریسٹ ہاؤس نوشہرہ | سرگودھا |
| ۱۲/۸/۶۹ | منگل | ریسٹ ہاؤس گڑھ مہاراجہ | جھنگ |
| ۱۳/۸/۶۹ | بدھ | ریسٹ ہاؤس جھنگ | جھنگ |
| ۱۶/۸/۶۹ | ہفتہ | ریسٹ ہاؤس قائم آباد | سرگودھا |
| ۱۹/۸/۶۹ | منگل | ریسٹ ہاؤس سلانوالی | سرگودھا |
| ۲۰/۸/۶۹ | بدھ | سکول جھبڑا کلاں | سرگودھا |
| ۲۲/۸/۶۹ | جمعہ | ریسٹ ہاؤس، دریا خان | میانوالی |
| ۲۷/۹/۶۹ | بدھ | ریسٹ ہاؤس، بھوانہ | جھنگ |
| ۲۸/۹/۶۹ | جمعرات | ٹی ڈی اے، ریسٹ ہاؤس پپلاں | میانوالی |
| ۳۰/۹/۶۹ | ہفتہ | ریسٹ ہاؤس بھلوال | سرگودھا |

نوٹ: بھرتی صبح نو بجے ہوگی۔ امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ اپنے ہمراہ لائیں عمر ۱۷ سال سے ۲۳ سال تک سائنس کے ساتھ میٹرک پاس لڑکوں کو نیوی میں بھرتی کیا جاتا ہے۔ (ناظر امور عامہ)

اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ

# فضل عمر درس القرآن کلاس کا افتتاح

## کلاس کا افتتاح امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے فرمایا

ربوہ ۲ر ظہور۔ آج ۲ ماہ ظہور ۱۳۴۸ ہش مطابق ۲ر اگست ۱۹۶۹ء، ۷ بجے صبح مسجد مبارک ربوہ میں فضل عمر درس القرآن کلاس کا افتتاح عمل میں آیا۔ کلاس کا افتتاح امیر مقامی محترم جناب صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے اجتماعی دعا سے فرمایا۔ جس میں کلاس میں شامل جملہ طلباء اور اس موقعہ پر آئے ہوئے بعض دیگر احباب شریک ہوئے۔

صبح سات بجے تک جب جملہ طلباء مسجد میں آجمع ہوئے محترم مولانا ابوالعطاء صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے انہیں کلاس کے لائحہ عمل سے آگاہ فرمایا۔ اور اس سلسلہ میں انہیں ضروری ہدایات دیں۔ بعدہٗ آپ نے امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں کلاس کا افتتاح فرمانے کی درخواست کی، چنانچہ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے اجتماعی دعا کرائی اور اس طرح کلاس کا افتتاح اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ عمل میں آیا۔

یہ کلاس سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے منظور کردہ پروگرام کے مطابق نظارت اصلاح وارشاد کے شعبہ تربیت کے زیر انتظام منعقد کی جا رہی ہے۔ اس میں مغربی پاکستان کے مختلف اضلاع کی جماعت ہائے احمدیہ کے نمائندے شرکت کر رہے ہیں یہ انشاء اللہ تعالیٰ ۲۲ر ظہور تک جاری رہے گی۔

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع قریب ہے قائدین خدام الاحمدیہ سے گزارش ہے کہ خدام سے چندہ اجتماع ابھی سے وصول کرنا شروع کر دیں تاکہ اجتماع سے قبل تمام خدام سے چندہ وصول ہو سکے (مہتمم مال)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۔ ۵۲۵۴